السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بینک کے ساتھ معاملہ رہا ہے یا جائز ہے؟ یہ سوال اس لیے پوچھا گیا ہے کہ بہت سے ہم وطن بینکوں سے قرض لیتے ہیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لیے یہ حرام ہے کہ وہ کسی سے بھی سونا یا چاندی یا نقدی اس شرط پر قرض لے کہ وہ واپسی پر اس سے زیادہ ادا کرے گا، خواہ قرض دینے والا کوئی بینک ہو یا کوئی اور ہو کیونکہ یہ سود ہے، اور سود کبیرہ گناہ ہے اور جو بینک اس طرح کا معاملہ کرے وہ سودی بینک ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

### ج2ص535

### محدث فتویٰ